بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

اٹھارہویں قسط

سنی رضوی سوسائٹی کی

اٹھارہویں

سالگرہ نمبر

شیخ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام

حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی

سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری

خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

DAR-UL-RAZA

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب:............بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' (اٹھارہویں قسط)

اسپیکر:............حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ''

موضوع:............سنی رضوی سوسائٹی کی اٹھارہویں سالگرہ

زیرِ سرپرستی:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:............حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:............مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:............حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دار الرضا انٹرنیشنل)

صفحات:............11

پبلشر:............مکتبہ دار الرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دار الرضا

عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم o فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم o

فان تولوا فقل حسبی الله ط لا اله الا هو ط علیه توکلت وهو رب العرش العظیم o

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالک من الشاهدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللّٰہ تبارک وتعالی فی شانِ حبیبه o ان اللّٰہ وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما o

اللّٰهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

سنی رضوی سوسائٹی کی اٹھارہویں سالگرہ

میرے بزرگو، عزیزو اور دوستو، میرے پیارے بھائیو اور بہنو، علمائے کرام، مورسش میں دین کی خدمت کرنے والے! آج کا دن ہمارے لئے مبارک گزرا اور خدا کا شکر ہے کہ اللہ نے رات کی نعمت ہمیں عطا فرمائی اور اپنے مزاج کے مطابق ، اپنی عادت کے مطابق ، اُس ارشاد کے مطابق جو بزرگوں سے ملا وہ راہ جو آقاؤں نے ہمیں نے دی ، وہ شاہراہ جو ہمیں اپنے مولاؤں سے ملی اُس کے مطابق ہم سنی رضوی اکیڈمی میں 842 ویں ہفتہ وار حلقہ ذکر میں حاضری کی سعادت حاصل کر رہے

ہیں۔

میں اُن دوستوں کو یاد کررہا ہوں ،اُن بزرگوں کو یاد کررہا ہوں کچھ لوگ تو وہ ہیں جو دنیا سے چلے گئے۔انہوں نے سفرِ آخرت اختیار کیا اور خدا کی بارگاہ میں پہنچ گئے،لیکن یہ ہے کہ اِس اکیڈمی کی اینٹ اینٹ،اِس کی چھت،اِس کی گلی اور اِس کا یہ ایوانِ عام اور ایوانِ خاص اُن جانے والوں کو سلام کررہا ہے اور دعائیں دے رہا ہے اور اُن کو دیکھ رہے ہیں جو یہاں موجود ہیں اور یقیناً یہ سعادت بڑی سعادت ہے۔لیکن میں انہیں بھی دیکھ رہا ہوں،وہ قافلہ میری نظر میں رواں دواں ہے وہ کارواں جو آج سے اٹھارہ سال پہلے چلا منزل بمنزل،سلسلہ در سلسلہ،مقام در مقام،فاصلہ در فاصلہ اپنی منزلیں طے کرتا ہوا حلقہ ذکر کی منزلیں اور سنی رضوی اکیڈمی کی اٹھارہویں منزل طے کرتا ہوا یہ کاروان جو آج سے اٹھارہ سال پہلے ۷ محرم الحرام ۱۳۸۷ جمعے کے دن یہ قافلہ رواں ہوا،اُس میں معمر بھی تھے،بوڑھے بھی تھے،جوان بھی تھے،بچے بھی تھے۔میں اُن ساتھیوں کو سلام کرتا ہوں اور دعائیں دیتا ہوں جو اٹھارہ سال پہلے میرے ساتھ تھے اور آج بھی میرے ساتھ ہیں۔

میرے دوستو!اِن منزلوں میں کتنے آئے اور چلے گئے،کتنے آئے اور پھسل گئے،کتنے آئے اور دامن چھوڑ گئے،کتنے آئے راستے سے ہٹ گئے،اور کتنے آئے جو جماعت سے کٹ گئے۔ہٹنے والوں کا،کٹنے والوں کا،بچھڑنے والوں کا،اِدھر اُدھر جانے والوں کا ایک سلسلہ جاری رہا،جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا لیکن انہیں نہ دیکھئے جو ہٹ گئے،انہیں نہ دیکھئے جو کٹ گئے،انہیں نہ دیکھئے جو بچھڑ گئے۔خدا کا شکر

ادا کیجئے کہ اللہ نے آپ کو اپنی جگہ قائم رکھا۔ نفل پر نفل پڑھئے، سجدوں پر سجدے کیجئے، شکر پر شکر کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نعمت دی اور اِس نعمت کی قدر کی توفیق دی کہ آج آپ اٹھارہویں سالگرہ سنی رضوی سوسائٹی کی منارہے ہیں۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! آپ جانتے ہیں کہ میرے احساس اِس وقت کیا ہیں۔ میرا دِل نہیں چاہتا میں کچھ زیادہ آپ سے باتیں کروں۔ حق تو یہی ہے کہ اللہ اللہ کیا جائے میں کس منہ سے اُس کا شکرادا کروں؟

میرے عزیزو، میرے دوستو! آپ جانتے ہیں ایسے موقع پر لوگ گفٹ پیش کیا کرتے ہیں۔ الحمدللہ غوثِ پاک کا لنگر کھانا جاری وساری ہے سنی رضوی اکیڈمی میں آپ کو ملتا ہی رہتا ہے لیکن میں آپ سے عرض کروں کہ یہ کتنی بڑی نعمت ہے جو رب کریم نے آپ کو دی۔

ارے سنی رضوی اکیڈمی کیا ہے؟ میرے دوستو! ہمارے لئے مغفرت کا پیغام ہے۔ سنی رضوی اکیڈمی کیا ہے؟ ہماری صحافت کا نشان ہے۔ سنی رضوی اکیڈمی کیا ہے؟ ایمان، عقیدہ، عمل اور جوش کا یہ مینارہ روشن ہے۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! سوچو تو سہی کہ کلمہ پڑھنے والی جماعت کہ اٹھارہ سال پہلے چلی اور کلمہ پڑھتے پڑھتے اللہ اللہ الا اللہ، اللہ ھو کرتے یہاں کرتے یہاں تک پہنچی ہے۔ کیا اِن کا اللہ اللہ کرنا ہمیں یہ نہیں بتا رہا ہے کیا یہ الا اللہ کی ضرب ہمیں نہیں بتا رہی ہے۔ کیا ان کی صداؤں سے ہمیں نہیں معلوم ہے کہ اِن کی منزل وہ ہے جس کا یہ نام لے رہے ہیں۔ اِن کی منزل میرے دوستو نہ مورسش ہے نہ کوئی اور ہے اِن کی منزل

تو وہ ہے جو سارے جہاں کا مالک ہے۔ پھر میرے دوستو اِن کو سلسلے سے سلسلہ ملا ہے ۔منزل سے منزل ملی ہے۔ کیونکہ اِن کے دامن میں اور اِن کے ہاتھوں میں بہت سے خواجاؤں کا دامن ہے۔ اِن کے ہاتھوں میں بہت سے آقاؤں کا دامن ہے۔ اور اِن کو منزل کا پتہ چل گیا ہے اور انہوں نے جان لیا کہ اگر اعلیحضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی منزل ملی تو حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی منزل مل جائے گی ۔ اگر غوث پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی منزل ملی تو امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی منزل مل جائے گی۔ اگر امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی منزل ملی تو فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ مل جائے گی اور جس نے فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دامن کو تھام لیا وہ رسولِ اعظم حضرتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دامن کو تھام لے گا۔ اور جو رسولِ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تک پہنچا وہ خدا تک پہنچ جائے گا۔ جس نے رسولِ اعظم کے جمال کو دیکھا اُس نے خدا کے جمال کو دیکھا۔ جس نے رسولِ اعظم کے کمال کو دیکھا اُس نے خدا کے کمال کو دیکھا۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! یہ کتنی حسین منزلیں ہیں یہ کتنی حسین راہیں ہیں یہ کتنا خوبصورت سلسلہ ہے جو منزل در منزل چلا آرہا ہے۔ مبارک ہو اے ساتھیو، دوستو، ماؤں اور بہنوں! کہ تم نے اِس کا آغاز بھی اور آج اٹھارہویں سالگرہ منا رہے ہو۔ مجھ سے پوچھو میرے دوستو کہ یہ اکیڈمی اور یہ خانقاہ اور یہ سارے کیوں ہیں؟

میرے عزیزو، میرے دوستو! آج بات کرنے کا موقع تو نہیں اور آج رات کو سوچئے کہ ہم نے آج اِن اٹھارہ سالوں میں کیا کیا اور ابھی ہمیں کیا کرنا ہے۔ میرے عزیزو، میرے دوستو ابھی ہمیں بہت سے کام کرنے ہیں۔ ابھی یہ قافلہ اِس نے بہت آگے

جانا ہے، ہمیں آگے پہنچنا ہے ابھی تو اِس مورسش میں نورِ توحید کا اہتمام ابھی باقی ہے۔ ابھی تو بہت سے کام کرنے ہیں۔آپ کو معلوم ہے کہ میں پینسٹھ میں یہاں آیا اگست کا مہینہ 1965 اور مایوسی کا ماحول، ایک دن جمعرات کو میں بیٹھا ہوا تھا میرے دوستو میں اپنا ماضی آپ کو پیش کررہا ہوں۔اس میں تقریباً 20 سال، 1965 میں 20 سال ہو جائیں گے۔انیس سال پہلے کا قصہ ہے کہ بیٹھا ہوا جمعرات کو بیٹھا تھا تو آنکھوں میں کچھ آنسو آ گئے۔دِل بیدار ہوا اور تڑپ ہوئی کہ دنیا میں سبھی آئے ہیں چلے جائیں گے، میں بھی آیا ہوں میں بھی چلا جاؤں گا۔لوگ آتے رہے ہیں کوئی خطیب بن کر آیا کوئی امام بن کر آیا، کوئی پیر بن کر آیا، کوئی شیخ بن کر آیا جو آیا گیا، لیکن میرے دوستو میں نہ شیخ بن کر آیا، نہ پیر بن آیا، نہ خطیب بن آیا میں تو شہنشاہِ بغداد کے در کا کتا (یہ الفاظ مولانا محمد ابراہیم خوشتر صاحب کی عاجزی وانکساری کی وجہ سے ہیں ہم انہیں ایسے الفاظ نہیں کہہ سکتے) بن کر آیا ہوں۔میرے بغداد والے کا در سلامت رہے یہ کتا بھی سلامت رہے گا۔

میرے دوستو! یہ اکیڈمی ہے، یا مسجد ہو، یا مدرسہ ہو، یا خانقاہ ہو یہ میری مغفرت کا سلسلہ ہے۔میرے دوستو یہ میری سعادت کا سلسلہ ہے۔میں جانتا ہوں کہ جب میں دنیا سے چلا گیا اور مر گیا تو میرے عزیزو، میرے دوستو کچھ لوگ تو ضرور ایسے ہوں گے جو دعا کریں گے۔اور لوگ دعا کریں گے یقیناً کریں گے اور یا د رکھو کہ اینٹیں ضرور دعا کریں گی، یہ زمین ضرور دعا کرے گی، یہ عمارت ضرور دعا کرے گی، جہاں جہاں میری آواز گونجی، جہاں جہاں میں گیا، جہاں جہاں میں نے اُس کا نام لیا۔میرے

عزیزو، میرے دوستو! یہی وجہ ہے کہ میں تمہیں اپنے بیٹوں سے زیادہ بیٹا سمجھتا ہوں کیونکہ جسمانی اولاد دنیا میں جسمانی ہوتی ہے اور روحانی اولاد دنیا میں روحانی ہوتی ہے۔ اولاد بھی وہی اولاد ہے جو اپنے باپ کے نقشِ قدم پر چلے، اولاد بھی وہی اولاد ہے جو اپنے باپ کے فیضان کو لے کر آگے بڑھے۔ دنیا کے رشتے ختم ہو جائیں گے۔

میرے عزیزو، میرے دوستو لیکن روحانیت کا رشتہ، محبت کا رشتہ، عقیدت کا رشتہ، نعمت کا رشتہ، ایمان کا رشتہ، نسبت کا رشتہ باقی رہا ہے اور باقی رہے گا۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میرے دادا نہیں ہیں، غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حسب ونسب میں میرے نانا نہیں ہیں، لیکن وجہ کیا ہے کہ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام آیا دِل تڑپ گیا، اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام آیا بے چین ہو گئے؟ صبح ذکر اُن کا ہے، شام ذکر اُن کا ہے، صبح یاد اُن کی ہے اور رات یاد اُن کی ہے۔ اِس کا سبب یہ ہے میرے دوستو یہ رشتہ ایمان کا رشتہ ہے، یہ رشتہ محبت کا رشتہ ہے، یہ رشتہ عقیدت کا رشتہ ہے یہ رشتہ میرے دوستو نسبت کا رشتہ ہے۔

اس لئے میرے عزیزو، میرے دوستو یہ رشتہ باقی رہے گا لیکن رشتہ کس کا رشتہ؟ وہ لوگ جو اِس رشتے پر یقین رکھتے ہیں اُن کا رشتہ، ورنہ میرے دوستو ابوجہل بھی میرے حضور ﷺ کا رشتہ دار تھا، ابولہب بھی رسول اللہ ﷺ کا رشتہ دار تھا، یہ سارے رشتہ دار تھے۔ لیکن اِن کی ساری رشتہ داریاں ختم ہو گئیں اور بلالِ حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا رشتہ باقی ہے، صہیبِ رومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا رشتہ باقی ہے، سلمانِ فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا رشتہ باقی ہے، ارے تم بھی بلالِ حبشی کے پیکر بن جاؤ مظہر بن جاؤ، صہیبِ رومی کے پیکر بن

جاؤ، تمہارا رشتہ بھی محمد رسول اللہ ﷺ سے باقی ہے اور باقی رہے گا۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! میں عرض یہ کر رہا ہوں کہ میرا اللہ میرا معبود ہے اور میں سب سے کمزور اور کم تر اور میں نالائق بندہ ہوں۔

تو ہے معبود میں بندہ کم ترین فضل کر، لائقِ عدل خوشتر نہیں

اے اللہ! تیرے فضل کا میں طالب ہوں، اُس کے بعد کیا کہا، عرض کیا کہ

صدقہ دے دے رُخِ مصطفیٰ کا مجھے ذکر تیرا ہو جس میں اِک ایسی زمین

میں نے اللہ سے ایک ایسی زمین مانگی تھی کہ جس میں اللہ کا ذکر ہو، میرے دوستو اُس وقت میرے دِل میں نہ سوسائٹی تھی، نہ اکیڈمی تھی، نہ کوئی خانقاہ کا پروگرام تھا۔ لیکن شہنشاہِ بغداد کا کرم تھا کہ دعا قبول ہوئی عرض کیا کہ

اے خدا مالک آسمان و زمین کون سی شے ہے جو تجھ سے ممکن نہیں

پہلے دے دین کی توفیق پھر کر عطا مسجد و مدرسہ و خانقاہِ حسین

بلڈنگ ختم ہو جائے گی، دکانیں ختم ہو جائیں گی، فیکٹری ختم ہو جائے گی، اے زمین والو تمہاری زمینیں بٹ جائیں گی، لڑکوں میں بٹیں گی، لڑکیوں میں بٹیں گی۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گی، مکان ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، دکانیں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گی، لیکن خدا کا نام باقی رہے گا، مسجد باقی رہے گی، وہ لوگ اِس راز کو جانتے ہیں کہ وہ کون سا عمل ہے جو ہمیشہ باقی رہے گا۔ دنیا کی ہر چیز ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی، میں نے اللہ سے وہ چیز مانگی جو ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو۔

یہ 1965 کی بات ہے، میرے عزیزو، میرے دوستو! یہ اللہ کا فضل ہے کہ مدرسہ بھی

مل گیا، اکیڈمی بھی مل گئی، خانقاہ بھی مل گئی اور اِس کے علاوہ ابھی کچھ اور تمنائیں باقی ہیں۔ ان شآء اللّٰہ خدا سے دعا کرو کہ وہ تمنائیں بھی پوری ہوں۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! مجھے اپنی ذات کیلئے کچھ نہیں چاہئے کیونکہ میں جانتا ہوں قبر میں یہی دِن کام آئیں گے، یہی راتیں کام آئیں گی۔ اور یہی الا اللہ والی صدائیں کام آئیں گی۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! یہ مختصر سی گفتگو تھی۔ اے نوجوانو! مورسش کے کونے کونے سے آنے والی خواتین، مائیں اور بہنیں! آپ کو ابھی بہت کچھ کرنا ہے، آپ یہ طے کر لیجئے کہ اپنی نیک کمائی سے جتنا بھی حصہ آپ دے سکتے ہیں ضرور دیجئے کیونکہ ہمیں ابھی اکیڈمی میں بھی کام کرنا ہے، خانقاہ بھی بنانی ہے اور خانقاہ کے علاوہ اور بھی ہمارے کچھ کام ہیں، کچھ اور بھی ہمارے منصوبے ہیں ان شاء اللہ اُس پر بھی ہمیں کام کرنا ہے۔

یاد رکھو، اللہ اکبر ہے وہ بلند و بالا ہے اور وہ سب سے بڑا ہے اور اُس کا فضل اگر قطرے پر ہو جائے تو وہ سمندر بن جائے، ذرے پر ہو جائے تو وہ آفتاب بن جائے۔ میرے عزیزو، میرے دوستو! اگر آدمی پر ہو تو یہ بندہ خدا کا بندہ بن جائے اور خدا والا بن جائے۔ میرے عزیزو، میرے دوستو! آج کی رات سوچنے کی رات ہے، آج کی رات فیصلہ کرنے کی رات ہے کہ ہم نے اکیڈمی کیلئے کیا دیا۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! اٹھارہ سالہ سفر ہم نے کیا یہ تو اکیڈمی کی سالگرہ ہے اور انیس سال ہم سنی رضوی سوسائٹی کے مکمل کر چکے ہیں اور 85 میں ان شاء اللہ کے

فضل و کرم سے بیس سال یہ آنے والا سال جو ہے اِس میں مکمل ہوگا۔ خدا کرے کہ ایسے بیسوں سال ہمارے اِن نوجوانوں کو، دوستوں کو اور دین وملت کا کام کرنے والوں کو اِلٰــہ عطا فرما۔ ہماری مائیں بہنیں شاد وآباد رہیں اور سنی رضوی سوسائٹی کا یہ چراغ روشن رہے۔ اے الٰہ العالمین میری اور میرے عزیز دوستوں کی اور دین وملت کا کام کرنے والوں کو اِس کا موقع عطا فرما اور ہماری نسل کو اِس قابل کر کہ وہ اِس کی اہمیت کو سمجھیں اور اِس مشن کو لے کر آگے بڑھیں۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

سنی رضوی سوسائٹی کی اٹھارہویں سالگرہ

میرے بزرگو،عزیزو اور دوستو، میرے پیارے بھائیو اور بہنو، علمائے کرام، مورسش میں دین کی خدمت کرنے والے! آج کا دن ہمارے لئے مبارک گزرا اور خدا کا شکر ہے کہ اللہ نے رات کی نعمت ہمیں عطا فرمائی اور اپنے مزاج کے مطابق، اپنی عادت کے مطابق، اُس ارشاد کے مطابق جو بزرگوں سے ملا وہ راہ جو آقاؤں نے ہمیں نے دی، وہ شاہراہ جو ہمیں اپنے مولاؤں سے ملی اُس کے مطابق ہم سنی رضوی اکیڈمی میں 842 ویں ہفتہ وار حلقہ ذکر میں حاضری کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ میں اُن دوستوں کو یاد کر رہا ہوں، اُن بزرگوں کو یاد کر رہا ہوں کچھ لوگ تو وہ ہیں جو دنیا سے چلے گئے۔ انہوں نے سفرِ آخرت اختیار کیا اور خدا کی بارگاہ میں پہنچ گئے، لیکن یہ ہے کہ اِس اکیڈمی کی اینٹ اینٹ، اِس کی چھت، اِس کی گلی اور اِس کا یہ ایوانِ عام اور ایوانِ خاص اُن جانے والوں کو سلام کر رہا ہے اور دعائیں دے رہا ہے اور اُن کو دیکھ رہے ہیں جو یہاں موجود ہیں اور یقیناً یہ سعادت بڑی سعادت ہے۔ لیکن میں انہیں بھی دیکھ رہا ہوں، وہ قافلہ میری نظر میں رواں دواں ہے وہ کارواں جو آج سے اٹھارہ سال پہلے چلا منزل بمنزل، سلسلہ درسلسلہ، مقام درمقام، فاصلہ درفاصلہ اپنی منزلیں طے کرتا ہوا حلقہ ذکر کی منزلیں اور سنی رضوی اکیڈمی کی اٹھارہویں منزل طے کرتا ہوا یہ کاروان جو آج سے اٹھارہ سال پہلے ۱۷ محرم الحرام ۱۳۸۷ جمعے کے دن یہ قافلہ رواں ہوا، اُس میں معمر بھی تھے، بوڑھے بھی تھے، جوان بھی تھے، بچے بھی تھے۔ میں اُن ساتھیوں کو سلام کرتا ہوں اور دعائیں دیتا ہوں جو اٹھارہ سال پہلے میرے ساتھ تھے اور آج بھی میرے ساتھ ہیں۔

باہتمام

مولانا محمد ابراھیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

DAR-UL-RAZA

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com